سوال

853

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قصہ ہاروت وماروت کی قرآن کی روشنی میں وضاحت فرمائیے۔ (سائل) (۱۹ فروری ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ن ۱۰۲ کے ضمن میں بایں الفاظ بیان فرمایا ہے:

وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَ مَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هٰرُوْتَ وَ مَارُوْتَ وَ مَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَکْفُرْ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ یَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی

پیچھے لگ گئے جو سلیمان علیہ السلام کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان علیہ السلام نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں

اس آیتِ کریمہ میں اس جادو کا بیان ہے جس ... اشیاء میں سے ہے جن کو شیاطین نے سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے عہد میں گھڑا تھا۔ (تاکہ اللہ کی مخلوق کو ورغلایا اور پھسلایا جا سکے) اور اس کا تعلق اس سے بھی ہے جو کچھ بابل کی سرزمین میں ہاروت اور ماروت پر نازل ہوا تھا۔ ثانی الذکر عہد کے اعتبار

میں بھی پھیلا ہوا تھا۔ یہ سارا کچھ عہد سلیمان سے (بہت) پہلے کا ہے۔ اس آیت سے کیا مراد ہے؟ اس کے بارے میں لوگوں کا اختلاف ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ سلیمان علیہ السلام نے سحر و کہانت کی کتابوں کو جمع کر کے اپنی کرسی کے نیچے دفن کر دیا۔ کوئی شیطان کرسی کے نزدیک پھٹک نہیں سکتا تھا۔ جب

حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں قصہ ہاروت و ماروت ''مسند احمد'' میں بسند ... عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ ابن كثير أيضًا۔ وَرَوَاهُ ابْنُ جَرِيرٍ أَيضًا۔ حَدَّثَنِي الْمُثَ

کا یہ ہے کہ اللہ نے بطورِ آزمائش دو فرشتوں میں شہوت ودیعت کر دی، پھر ان کو حکم دیا کہ زمین پر قضاء کے فرائض سرانجام دو۔ مدت دراز تک انھوں نے بصورتِ بشر زمین پر عدل و انصاف قائم کیے۔ پھر حسین جمیل عورت پر فریفتہ ہو کر فتنہ میں پڑ گئے۔ اس بنا پر ان کو بطورِ سزا بابل کے کنویں میں الٹا لٹکا د

الشَّیٰطِیْنُ میں صحیح مسلک یہ ہے کہ ما موصولہ ہے ان لوگوں کا مسلک غلط ہے جنھوں نے اس کو ما نافیہ بنایا ہے کیونکہ نظم کلام اس سے انکاری ہے۔ تَتْلُوْا فعل مضارع ہے لیکن یہ ماضی کی جگہ واقع ہے یہ استعمال کلام عرب میں معروف ہے کا معنی ... منقول ہے۔ اسی بناء پر اس کا ''عَلٰی'' سے تعدیہ ہے۔

سُلَیْمٰنُ کا ما یقینی طور پر نافیہ ہے۔ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا میں واؤ عاطفہ ہے۔ اور یہ ماقبل سے جملہ استدراکیہ ہے۔

النَّاسَ السِّحْرَ اَلنَّاس مفعول اور اَلسِّحر مفعول ثانی ہے۔ جملہ کَفَرُوْا کے فاعل سے حال ہے۔ اَیْ کَفَرُوْا مُعَلِّمِیْنَ اور وَمَاۤ اُنْزِلَ میں ما موصولہ محل نصب میں ہے۔ السحر پر عطف ہے۔ تقدیر عبارت یوں ہے: یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ یعنی لوگوں کو جادو کی تعلیم دیتے تھے اور اس شئے کی جو دو فرشتوں پر نازل

کی مزید تشریح اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ کا عطف مَا تَتْلُوْا پر ہے۔ معنی یہ ہیں کہ تابعداری کی انھوں نے اس چیز کی جو پڑھتے تھے۔ شیطان سلیمان علیہ السلام کی بادشاہی میں اور اس چیز کی جو دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل اَلْمَلِکَیْن لام کے کسرہ کے ساتھ قراءت غیر معروف ہے۔ مشہور لام کے فتحہ سے ہے۔ زیر کی

۱۔ بِبَابِلَ کا تعلق اگر بِمَاۤ اُنْزِلَ سے ہو تو پھر ہاروت ماروت کو شیاطین سے بدل بنانا صحیح نہیں کیونکہ شیاطین صیغہ جمع ہے۔ جب کہ ہاروت ماروت تثنیہ ہے نیز مَلَکَیْنِ سے بدل نہ بنانا تو اس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ جادو مَلَکَیْنِ پر اتارا گیا ہے لیکن بابل میں نہیں بلکہ کسی اور جگہ۔ اور اگر بِبَابِلَ کا تعلق الشَّیٰطِیْنَ سے ہو تو

۲۔ ہاروت ماروت ظاہر نظم کے لحاظ سے مَلَکَیْنِ سے بدل ہے۔ کیونکہ مَلَکَیْنِ تثنیہ ہے اور ہاروت ماروت بھی دو ہیں۔ نیز ہاروت اور ماروت میں قرب بھی ہے۔ ہاروت ماروت کو شیاطین سے بدل بنانا ظاہر نظم کے بالکل خلاف ہے۔ کَمَا تَقَدَّمَ

ما کہ اُنْزِلَ کا تعلق مَا تَتْلُوْا سے ہے اور معنی یوں ہے کہ تابعداری کی انھوں نے اس چیز کی جو وہ پڑھتے تھے۔ شیاطین سلیمان علیہ السلام کے عہد میں اور اس چیز کی جو اتاری گئی دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر بابل میں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:581

محدث فتویٰ